ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

آئی جی سندھ کا کراچی رینج کے شہدائے پولیس کے ورثاء کے اعزاز میں دیئے گئے بڑا کھانا تقریب سے خطاب۔

شہداء کے بچوں کا جامعات میں داخلے کے اخراجات محکمہ سندھ پولیس اٹھائے گا۔ (اے ڈی خواجہ)

کراچی 07 جولائی 2017ء۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے پولیس ہیڈ کوارٹرز گارڈن میں کراچی پولیس رینج کے شہدائے پولیس کی یادگار پر فاتحہ خوانی کی اور پھول چڑھائے بعدازاں انہوں نے شہداء کے ورثا/اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں درپیش ممکنہ مسائل کی بابت دریافت کیا اور اس حوالے سے مزید ضروری احکامات دیئے۔اس موقع پر انہوں نے ورثاء کے اعزاز میں منعقدہ بڑا کھانا تقریب سے خطاب بھی کیا۔

تقریب کا اہتمام ایڈیشنل آئی جی کراچی کی جانب سے کیا گیا۔اس موقع پر مشتاق احمد مہر کے علاوہ ایڈیشنل آئی ٹریفک سندھ، زونل ڈی آئی جیز و ضلعی ایس ایس پیز کراچی و دیگر سینئر پولیس افسران بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں محترم ماؤں، بہنوں، بزرگوں، جوانوں بچوں اور کراچی رینج کے شہدائے پولیس کے لواحقین کو تقریب میں آنے پر خوش آمدید کہتا ہوں۔

انہوں نے کہا کہ سندھ پولیس کی یہ شاندار روایت چلی آرہی ہے کہ وہ اپنے شہداء کے لواحقین کے ساتھ عید ملن پارٹی مناتے ہیں۔

انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ سندھ پولیس اپنے جوانوں اور ویلفیئر کو سب سے بڑا اثاثہ سمجھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ پولیس کی تاریخ میں شہدائے پولیس نے جرات اور بہادری کی جو مثالیں رقم کی ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں۔انہوں نے مذید کہا کہ سندھ پولیس کے بہادر افسران اور جوانوں کا دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کردار اور مردانہ وار لڑتے ہوئے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ دینا پولیس کی تاریخ کا سنہرا باب بن چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاک آرمی کے بعد دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے زیادہ سندھ پولیس نے اپنی جانوں کا نذرانہ دیا۔

انہوں نے کہا کہ شہدائے پولیس کے بچوں کا جامعات/یونیورسٹیز میں داخلے کے اخراجات محکمہ سندھ پولیس اٹھائے گا۔

انہوں نے اس موقع پر تنگ دستی کے باعث سی ایس ایس نہ کرسکنے والی شہید پولیس افسر کی بیٹی اور خاتون اہلکار سونیا اشرف کا خرچہ اٹھانے کا بھی اعلان کیا۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ شہیدوں کے بچوں کو اپنے والدین کی شہادت پر فخر کرنا چاہیئے۔انہوں نے کہا کہ گذشتہ پانچ سال سے التواء کا شکار پولیس بہبود فنڈ صرف ایک سال کی قلیل مدت میں جاری کردیا گیا ہے علاوہ ازیں سپاہی کی بیوہ کا فنڈ ایکس اور بائیس گریڈ کے برابر کیا جارہا ہے جبکہ شہید اہلکاروں کی بیٹیوں کے جہیز کیلئے فنڈ بھی قائم کیا جارہا ہے۔انہوں نے مذید کہا کہ اگر کسی شہید کے ورثاء کو محکمہ پولیس میں ملازمت نہیں ملی تو وہ فوری طور پر آگاہ کرے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ میرا پولیس افسران کو یہ پیغام ہے کہ ساتھی شہدا کے بچوں کی خواہشات کا احترام کریں۔

آئی جی سندھ نے تقریب کے اختتام پر تمام شہدا کے اہلخانہ سے فرداً فرداً ملاقات کی اور ان میں عید کے تحائف تقسیم کئے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔

فون:۔ 02199212639

پی ایس 114اور پی ایس کوٹ ڈی جی خیر پور ضمنی الیکشن

سیکورٹی کے جملہ اقدامات کو ٹھوس اور غیر معمولی بنایا جائے۔ آئی جی سندھ

کراچی06جولائی 2017ء۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے دفتر سے جاری احکامات میں پولیس سے کہا ہے کہ پی ایس PS حلقہ 114اور پی ایس PS کوٹ ڈی جی خیر پور میں ہونے والے ضمنی الیکشن کے موقع پر شہریوں ارائے دہندگان سمیت پولنگ عملے اور امیدواران کی سیکورٹی کے مجموعی امور کو انتہائی ٹھوس اور غیر معمولی بنایا جائے۔

انہوں نے متعلقہ ڈی آئی جی کو ہدایات جاری کیں کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے جاری ضابطہ اخلاق پر اس کی روح کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بناتے ہوئے الیکشن کے جملہ عمل کو شفاف اور غیر جانبدارانہ بنایا جائے۔

انہوں نے جاری ہدایات میں مزید کہا ہے کہ ممکنہ حساس پولنگ اسٹیشنوں پر پولیس کے خصوصی تربیت یافتہ دستوں کو بھی سیکورٹی ذمہ داریاں تفویض کی جائیں جبکہ بم ڈسپوزل اسکواڈ سے سوئپنگ اور کلیرنس کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔

علاوہ ازیں ایڈوانس انٹیلی جنس کلیکشن نظام کو مزید تقویت دیتے ہوئے تھانہ جات کی سطح پر سادہ لباس اہلکاروں کو بالخصوص ممکنہ حساس پولنگ اسٹیشنز کے علاقوں میں تعینات کیا جائے۔

۔ ؛۔ ؛۔ ؛۔ ؛۔ ؛۔ ؛۔ ؛

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

آئی جی سندھ گارڈن پولیس ہیڈکوارٹرز ساؤتھ میں شہدائے پولیس کے ورثاء سے ملاقات کرینگے۔

ترجمان سندھ پولیس

کراچی 05 جولائی 2017ء:۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیے کے مطابق آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ مورخہ چھ جولائی کو پولیس ہیڈکوارٹرز ساؤتھ میں شہدائے پولیس کے ورثاء کے اعزاز میں منعقدہ بڑا کھانا تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت اور بعداز خطاب تمام شہدائے پولیس سے ملاقات اور اظہار یکجہتی کرینگے۔

ترجمان نے بتایا کہ اس سے قبل شہدائے پولیس کے ورثاء کے اعزاز میں صرف پولیس ہیڈکوارٹرز گارڈن میں ہی تقریب انعقاد کیا جاتا رہا ہے جس میں سندھ پولیس کی تمام رینج کے شہدائے پولیس کے ورثاء کو مدعو کیا جاتا تھا تاہم آئی جی سندھ کے فیصلے کے مطابق کہ ہر رینج میں اس حوالے سے علیحدہ علیحدہ تقاریب منعقد کی جائینگی کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے حیدرآباد رینج میں تقریب کا اہتمام کیا گیا اور اب کراچی رینج میں کیا جارہا ہے جبکہ اگلے مراحل میں میرپورخاص، شہید بینظیرآباد، سکھر اور لاڑکانہ رینج کے شہدائے پولیس کے ورثاء کے اعزاز میں تقاریب منعقد کی جائیں گی۔ان اقدامات کا مقصد تقاریب میں شہدائے پولیس کے ورثاء کی زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کو یقینی بنانا ہے۔

۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔02199212639

آئی جی سندھ نے پولیس رینج حیدرآباد کا دورہ کیا۔

شہدائے پولیس کے ورثاء سے ملاقات۔

کراچی 02 جولائی 2017ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے پولیس لائن حیدرآباد میں پولیس رینج حیدرآباد کے شہدائے پولیس کے ورثاء اہل خانہ سے ملاقات کی کچھ دیر قیام کے دوران عید کی خوشیاں شیئر کیں اور ان میں تحائف تقسیم کرتے ہوئے ممکنہ درپیش مسائل کی بابت دریافت کیا اور اس حوالے سے مذید ضروری احکامات دیئے۔

تقریب کا اہتمام ڈی آئی جی حیدرآباد نے کیا۔اس موقع پر ضلعی ایس ایس پیز حیدرآباد و دیگر سینئر پولیس افسران بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ میری محترم بہنوں ماؤں، بزرگوں جوانوں بچوں اور ان سب کے ساتھ شہدائے پولیس کے لواحقین کو تقریب میں آنے پر خوش آمدید کہتا ہوں۔

انہوں نے کہا کہ سندھ پولیس کی یہ شاندار روایت چلی آرہی ہے کہ وہ اپنے شہداء کے لواحقین کے ساتھ عید ملن پارٹی مناتے ہیں انہوں نے کہا کہ گارڈن ہیڈ کوارٹرز ساؤتھ کراچی میں عموماً عید ملن پارٹیوں میں دیا چار شہداء کی فیملیز ہر پولیس رینج سے آتی تھی جبکہ تقریب صوبائی سطح کی ہوتی تھی تاہم اس بار مجھے یہ خیال آیا کہ کیوں نہ میں بذات خود ہر رینج میں جا کر شہداء کی فیملیز کے ساتھ عید ملن پارٹی مناؤں۔

آئی جی سندھ نے اپنے خطاب میں شہدائے پولیس کو سیلوٹ اور سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ پولیس سندھ سے وابستہ ہر افسر و جوان ایک خاندان کی مانند ہے اور یہ سب کے سب ایک دوسرے کے غم اور خوشی میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے شہدائے پولیس کے ورثاء سے ہمدردی اور تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی لمحے اپنے آپ کو اکیلا یا تنہا نہ سمجھیں محکمہ پولیس انکے ہر دکھ اور خوشی کے لمحات میں ہمیشہ سے ساتھ ہے اور رہیگا۔

انہوں نے کہا کہ ہمارے شہید ہمارا اثاثہ ہیں کہ جنہوں نے عوام کی جان و مال کی حفاظت کی خاطر اپنی قیمتی جانوں تک کو قربان کردیا۔آج وہ ہمارے درمیان موجود ہیں اور انکی جرات بہادری کے کارنامے ہر آنیوالے نئے افسر و جوان کے لئے ایک مشعل راہ ہے کہ جسکی روشنی سے مستفید ہو کر وہ جرائم کے خلاف انتہائی پر عزم اور باحوصلہ ہیں۔

انہوں نے افسران اور اہلکاروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر شہیدوں کا درد رکھتے ہو تو شہدائے پولیس کے بچوں کی آنکھوں میں دیکھو اور غور کرو کہ یہ آنکھیں آپ سے کیا سوال کررہی ہیں۔

انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ سندھ پولیس اپنے جوانوں اور ویلفیئر کو سب سے بڑا اثاثہ سمجھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ پولیس کی تاریخ میں شہدائے پولیس نے جرات اور بہادری کی جو شائیں رقم کی ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں۔انہوں نے مذید کہا کہ سندھ پولیس کے بہادر افسران اور جوانوں کا دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کردار اور مردانہ وار لڑتے ہوئے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ دینا پولیس کی تاریخ کا سنہرا باب بن چکا ہے۔

انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت سندھ کی جانب سے پولیس کو بھرپور اور فراخدلانہ وسائل فراہم کرنے پر میں وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کا مشکور و ممنون ہوں۔انہوں نے بتایا کہ حکومت سندھ کے اس اقدام کی بدولت سندھ پولیس کے لیئے نیو ایس ایم جیز، نیو پسٹل، نئی گاڑیوں، کمپیوٹرز وغیرہ کی خریداری کے آرڈرز جاری کردیئے گئے ہیں۔

تقریب کے اختتام پر آئی جی سندھ فرداً فرداً بھی شہدائے پولیس کے ورثاء سے ملاقات کی اور انھیں درپیش تمام تر ممکنہ مسائل کے فوری حل کے حوالے سے نا صرف یقین دہانی کرائی بلکہ ڈی آئی جی و ضلعی ایس ایس پیز حیدرآباد کو احکامات بھی دیئے۔